مادر علمی جامعہ سلفیہ

محمد عمران فاضل جامعہ سلفیہ

میں ابھی ہائی سکول میں ہی زیر تعلیم تھا کہ گھر والوں کی خواہش تھی کہ مجھے دین کی تعلیم دلوائی جائے ۔میٹرک کے فوراً بعد یہ موضوع زیر بحث آیا کہ کہاں پڑھا جائے ۔بالآخر دوست احباب اور خیر خواہوں سے مشورہ کے بعد پاکستان کی مشہور درسگاہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا انتخاب ہوا۔عرصہ دراز تک میں جامعہ سلفیہ میں پڑھتا رہا۔جامعہ سلفیہ کے بارے میں جو میرے جذبات اوراحساسات ہیں میں انکو سپرد قلم کررہا ہوں۔

آپ شیخوپورہ سے فیصل آباد کی طرف آئیں تو مانانوالہ کے بعد نشاط آباد آتا ہے ۔یہ اقبال کا نشاط آباد نہیں جس کے متعلق اس نے کہا تھا۔

اس نشاط آباد میں گو عیش بے انداز ہے

نشاط آباد سے متصل جمیل آباد کا سٹاپ آتا ہے ۔وہاں سے دائیں ہاتھ بازار میں ۳ یا ۴ منٹ آپ پیدل چلیں تو آپ کو تقریباً ساڑھے تین ایکڑ رقبہ پر پھیلی ہوئی پرشکوہ اور خوبصورت عمارت نظر آئیگی ۔یہ پاکستان کی معروف درسگاہ ''جامعہ سلفیہ'' ہے ۔ہر خاص دل عام بلا امتیاز جو پہلی دفعہ جامعہ سلفیہ کو بیرون سے دیکھتا ہے وہ اسے اندرون سے بھی دیکھنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔

یہ وہ جامعہ ہے جہاں پر صرف اور صرف طالب علم رضائے الٰہی کیلئے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور کسی قسم کا دنیاوی لالچ نہیں ۔(وگرنہ دنیاوی اداروں میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔روزی بھی کما سکتے ہیں)

جامعہ سلفیہ ایک ایسی درسگاہ یا یونیورسٹی ہے جہاں سے پڑھنے والے طلباء انتہائی اچھے علماء ،مدرسین ،خطباء ،قراء اور حفاظ ہوتے ہیں ۔جو کہ پاکستان کے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے ۔اسکی وجہ یہ ہے کہ جامعہ سلفیہ میں جو اساتذہ تدریسی ذمہ داریاں سرانجام دیتے ہیں وہ علمی اعتبار سے اعلیٰ درجہ کے ہوتے ہیں ۔جو پوری محنت اور لگن سے بچوں کو پڑھاتے ہیں ۔مقررہ وقت پر ہی نہیں بلکہ مغرب سے رات گئے تک مطالعہ کا وقت مقرر ہے ۔جسکا ایک منظم انتظام اور اہتمام موجود ہے۔

اساتذہ کے حوالے سے ایک اور بات بڑی اہم ہے کہ جامعہ سلفیہ میں ہر فن کے اساتذہ اور علماء موجود ہیں ۔مدرسین ہیں جو کہ تدریس میں ید طولیٰ رکھتے ہیں ۔ان میں بھی تفسیر ،حدیث ،فقہ اور ادب کے ماہر اساتذہ ہیں ۔خطباء ہیں جو جامعہ سلفیہ میں اور باہر دن رات فریضہ تبلیغ کیلئے کوشاں ہیں۔

مضمون نگار ہیں ،جن کے مضامین علمی ،ادبی اور فنی اعتبار سے بے مثال ہوتے ہیں،

مصنفین ہیں ،جو کہ تصنیف کے میدان میں سرگرم عمل ہیں۔

سکالر ہیں کہ جنکا مطالعہ ہر وقت ہر موضوع پر ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

مناظرین بھی ہیں ،جو کہ قرآن وسنت کے خلاف اٹھنے والی ہر آواز کا نقلی اور عقلی دلائل سے محاسبہ کرتے ہیں اور باطل کا ہر چیلنج قبول کرتے ہیں۔

اس سے بڑھ کر جامعہ سلفیہ کے اساتذہ کی ایک اور خوبی یہ بھی ہے کہ اساتذہ بچوں سے رویہ انتہائی مشفقانہ ہوتا ہے ۔بچوں کو اپنی اولاد کی طرح سمجھتے ہیں ۔تاکہ انہیں پردیس میں والدین کی جدائی کا احساس نہ ہو ۔یہ امتیاز صرف اور صرف جامعہ سلفیہ کا ہے وگرنہ بے شمار مدارس ،کالجز اور یونیورسٹیز کو دیکھنے کا موقعہ ملا ہے وہاں اساتذہ کا طلباء سے یہ تعلق دیکھنے میں نہیں آیا۔

اور بلاشبہ میں یہ بات کہنے پر مجبور ہوں اور یہ بات صرف کہنے کی حد تک نہیں بلکہ میرا دل گواہی دیتا ہے کہ مجھے میرے والدین کے بعد والدین جیسی شفقت اور پیار میرے کسی رشتہ دار سے نہیں ملا بلکہ جامعہ کے اساتذہ سے ملا ہے ۔جن کی قدر میں ایک درجہ میں والدین کی طرح کرتا ہوں ۔اور جب بھی جامعہ میں جانے کا موقعہ ملتا ہے تو جامعہ بھی اپنا گھر ہی محسوس ہوتا ہے۔

اساتذہ بچوں کی ہر طرح سے راہنمائی کرتے ہیں اور نماز کی پابندی بھی کرواتے ہیں ۔آپ حیران ہوں گے کہ جامعہ سلفیہ کے شیخ الحدیث استاذی المکرم فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا حافظ عبدالعزیز علوی حفظہ اللہ تعالیٰ خود طلباء کو نماز کیلئے کہتے ہیں اور کمروں میں چکر لگاتے ہیں خاص طور پر نماز فجر کے وقت ہر کمرے میں جا کر طلباء کو نماز کیلئے بیدار کرتے ہیں اور سستی کرنے والے کی سرزنش بھی کرتے ہیں ۔جزاہ اللہ تعالیٰ خیرا۔

رہا طلباء کا تذکرہ تو جامعہ سلفیہ کے طلباء بھی انتہائی محنتی اور سلیقہ شعار ہیں ۔جو بڑی محنت سے قرآن و حدیث کی تعلیم حاصل کرتے ہیں ۔اور طلباء کا آپس میں

سگے بھائیوں جیسا ماحول ہے کیونکہ خون سے بھی مضبوط رشتہ دین کا ہوتا ہے۔اور طلباء میں اتفاق واتحاد کی فضا قائم ہے۔نفرت یا گروہ بندی آپکو دیکھنے میں نہیں ملے گی۔یہی باعث ہے کہ پاکستان سے ہی نہیں بلکہ بیرونی ممالک سے لوگ اس جامعہ کی طرف کھینچے چلے آتے ہیں۔

اس مادی دور میں حالات کی تنگی کے باوجود،لوگوں کے طعنے سننے کے باوجود،حکومتوں کے دباؤ کے باوجود اور ناسازگار حالات میں بھی جو لوگ اپنے بچوں کو دین کی تعلیم کیلئے وقف کرتے ہیں میں ان بچوں کو اور ان کے والدین کی وعظمت کو سلام پیش کرتا ہوں۔

اس حوالہ سے چند باتیں میں اپنے طالب علم بھائیوں سے کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہیں کہ:

[۱] صرف اور صرف حصول رضائے الٰہی کی نیت سے پڑھیں اس کے علاوہ کوئی بھی مطمع نظر نہ ہو۔

[۲] پڑھنے کے بعد اسکو آگے لوگوں تک بھی بغیر لالچ کے بےلوث آگے پہنچائیں یہی انبیاء اور صحابہ کرام کا راستہ ہے۔اللہ آپکے تمام مسائل خود حل کردیں گے۔

[۳] تیسری بات میں اپنے طالب علم بھائیوں سے انتہائی زور سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ احساس کمتری چھوڑ دیں۔اس لئے کہ آپ ہی بلاشبہ کائنات کے افضل ترین لوگ ہیں اور نورانی مخلوق فرشتے آپکے قدموں تلے پر بچھاتے ہیں آپ اللہ کے دوست ہیں۔

[۴] جامعہ سلفیہ کو اپنا گھر سمجھیں اور اسکی بہتری کیلئے کوشاں رہیں۔

[۵] فارغ التحصیل ہونے کے بعد جامعہ سلفیہ کے اس احسان عظیم کو مت بھولیں جو علمی وراثت کے طور پر آپ پہ ہے۔

نجانے کتنے ہی فارغ التحصیل ایسے بھائی ہیں جو بعد میں اپنا تعلق جامعہ سے توڑ لیتے ہیں۔جامعہ سلفیہ سے اپنی ہمدردیاں وابستہ نہیں رکھتے۔میں اس تحریر سے ان تک یہ بات پہنچانا چاہتا ہوں کہ وہ جامعہ سے وابستگی رکھیں اور اس کی ہر طرح سپورٹ کریں۔شاید ہمیں کوئی نہ جانتا ہو ہمارے نام سے کوئی واقف نہ ہو مگر جامعہ سلفیہ نے ہماری شہرت کو چار چاند لگادیے۔

جامعہ سلفیہ ہر اعتبار سے بے پناہ خوبیوں کا مالک ہے جو کہ طلباء کی ہر طرح کی ضروریات پوری کرتا ہے علمی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ایک عظیم الشان لائبریری موجود ہے۔جس میں 60 ہزار کے قریب مختلف موضوعات پر کتب موجود ہیں۔جن میں موسوعہ جات ،کتب تفسیر،کتب حدیث،اسماء ورجال کی کتابیں،فقہ کی کتابیں،سیرت کی کتابیں،تاریخ،ادب اور لغت کی کتابیں شامل ہیں جن سے طلباء اپنے ذوق اور استعداد کے مطابق استفادہ کرتے ہیں۔

طلباء کے لئے ادبی سرگرمیاں،تقریری مقابلے تحریری مقابلے،مباحثے اور مناظروں کا ماحول بھی موجود ہے تاکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ دوسرے میدانوں میں بھی دسترس حاصل ہو۔

جامعہ سلفیہ کی ایک اور اہم خوبی یہ ہے کہ یہاں دین کی تعلیم کو اولیت دی جاتی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ضرورت کے پیش نظر دنیاوی تعلیم کا بہترین انتظام موجود ہے۔جہاں پر طلباء میٹرک،ایف اے،بی اے اور ایم اے کیلئے پروفیسر صاحبان سے استفادہ کرتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ کئی طلباء گھروں سے صرف پرائمری پاس کرکے آتے ہیں مگر جامعہ سے فارغ ہونے تک وہ ایم۔اے کی ڈگری حاصل کرچکے ہوتے ہیں۔مجھے نہیں یاد کہ ہماری کلاس میں کوئی میٹرک پاس لڑکا نہ ہوالا ماشاء اللہ۔

مجھے یاد ہے کہ دوتین طالب علم ایسے تھے جو کہ جامعہ سلفیہ میں رہتے ہوئے ایم۔اے بھی کرچکے تھے۔چار پانچ ایسے تھے جو بی۔اے کرچکے اور بیشتر بی۔اے اور ایف۔اے میں امتحانات کی تیاری کررہے تھے۔

لہذا جامعہ سلفیہ ہر اعتبار سے عظیم درسگاہ ہے جس کے فارغ التحصیل علماء پاکستان کے نامور علماء کرام ہیں اور اپنی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں۔صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ بیرون ممالک جیسے مالدیپ،نیپال،بنگلہ دیش اور افغانستان میں بھی اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔

جامعہ سلفیہ کا اعلیٰ تعلیم کیلئے باہر جامعۃ الازہر مصر،جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ اور دیگر بڑی یونیورسٹیوں کے ساتھ بھی الحاق ہے۔جہاں پر طالب علم مزید تعلیم کے حصول کیلئے جاتے ہیں۔اور اپنی قابلیت سے جامعہ سلفیہ کا نام روشن کرتے ہیں۔

مذکورہ بالا چند باتیں تھیں جو کہ میرے دل کی آواز ہیں جن کو میں نے قلم کی نوک سے زیب قرطاس کردیا۔

آخر میں میں جامعہ سلفیہ،اساتذہ وطلباء کیلئے دعا گوہوں کہ ہمیشہ یہ دین کا قلعہ رہیں اور اساتذہ طلباء کو باری تعالیٰ خدمت دین کی توفیق دے۔

اللہ تعالیٰ جامعہ سلفیہ کو حاسدین سے بچائے
اور دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین
الٰہی جامعہ سلفیہ کو تاقیامت شادوآباد رکھنا
آمین یارب العلمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆